روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
سوموار 18 جولائی 2016ء 13 شوال 1437 ہجری 18 وفا 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 161

رسولؐ اللہ کے 4 بنیادی فرائض

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وہی (خدا) ہے جس نے امی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔

اورانہی میں سے دوسروں کی طرف بھی (اسے مبعوث کیا ہے) جو ابھی ان سے نہیں ملے۔ وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے (الجمعہ:4,3)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مستشرقین کی نظر میں

قریبی لوگوں کی گواہی:

عیسائی پادری ریورنڈ باسورتھ سمتھ لکھتے ہیں:

آپؐ کے مشن (نبوت ورسالت) کو سب سے پہلے قبول کرنے والے وہ لوگ تھے جو آپؐ کو اچھی طرح جانتے تھے مثلاً آپؐ کی زوجہ، آپؐ کا غلام، آپؐ کا چچازاد بھائی اور آپؐ کا پرانا دوست جس کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے کہا تھا کہ اسلام میں داخل ہونے والوں میں سے وہ واحد انسان تھا جس نے کبھی اپنی پیٹھ نہیں موڑی تھی اور نہ ہی وہ کبھی پریشان ہوا تھا۔ عام پیغمبروں کی طرح حضرت محمد ﷺ کی قسمت معمولی نہ تھی کیونکہ آپؐ کی عظمت کا انکار کرنے والے صرف وہی لوگ ہیں جنہیں آپؐ کی ذات کا صحیح علم حاصل نہیں تھا۔

(Mohammed and Mohammedanism, by R. Bosworth Smith, Smith Elder & co.1876 p. 127)

بدرسوم کا خاتمہ کردیا:

وہ رسوم ورواج جن سے محمدؐ نے منع فرمایا نہ صرف آپؐ نے ان کی ممانعت فرمائی بلکہ ان کا مکمل طور پر قلع قمع کردیا جیسے انسانی قربانیاں، چھوٹی بچیوں کے قتل، خونی جھگڑے، عورتوں کے ساتھ غیر محدود شادیاں، غلاموں کے ساتھ نہ ختم ہونے والے ظلم وستم، شراب نوشی اور جوا بازی (اگر آپؐ ایسا نہ کرتے تو) یہ سلسلہ بلا روک ٹوک عرب اور اس کے ہمسایہ ممالک میں جاری رہتا۔

(Mohammed and Mohammedanism, by R. Bosworth Smith, Smith Elder & co.1876 p. 125)

غیرمتزلزل استقلال:

مجموعی طور پر مجھے یہ حیرانی نہیں کہ حضرت محمد (ﷺ) مختلف حالات میں کتنے بدل گئے تھے بلکہ تعجب تو یہ ہے کہ آپؐ کی شخصیت میں کتنی کم تبدیلی پیدا ہوئی تھی۔ صحرائی گلہ بانی کے ایام میں، شامی تاجر کے طور پر، غار حرا کی خلوت گزینی کے ایام میں، اقلیتی جماعت کے مصلح کی حیثیت سے، مدینہ میں جلاوطنی کے ایام میں، ایک مسلمہ فاتح کی حیثیت سے، ایرانی بادشاہوں اور یونانی ہرقلوں کے ہم مرتبہ ہونے کی حالت میں ہم آپؐ کی شخصیت میں ایک غیرمتزلزل استقلال کا مشاہدہ کرسکتے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ اگر کسی اور آدمی کے خارجی حالات اس قدر زیادہ بدل جاتے تو کبھی اس کی ذات میں اس قدر کم تبدیلی رونما ہوتی۔ حضرت محمد (ﷺ) کے خارجی حالات تو تبدیل ہوتے رہے مگر ان تمام حالتوں میں مجھے ان کی ذات کا جوہر ایک جیسا ہی دکھائی دیتا ہے۔

(Mohammed and Mohammedanism, by R. Bosworth Smith, Smith Elder & co.1876 p. 133)

زندہ فرمودات:

مشہور مؤرخ ایڈورڈ گبن لکھتے ہیں:

آپؐ کے مذہب کی تبلیغ کے بجائے اس کا دوام ہماری حیرت کا موجب ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے مکہ اور مدینہ میں جو خالص اور مکمل نقش جمایا، وہ بارہ صدیوں کے انقلاب کے بعد بھی اسے قرآن کے انڈین، افریقی اور ترک نومعتقدوں نے ابھی تک محفوظ رکھا ہوا ہے...... مریدان محمد ﷺ اپنے مذہب اور عقیدت کو ایک انسان کے تصور سے باندھنے کی آزمائش اور وسوسے کے مقابل پڑڈٹے رہے۔ اسلام کا سادہ اور ناقابل تبدیلی اقرار یہ ہے۔ میں ایک خدا اور خدا کے رسول محمد پر ایمان لاتا ہوں۔ خدا کی یہ ذہنی تصویر بگڑ کر مسلمانوں میں کوئی قابل دید بت نہیں بنی۔ پیغمبر اسلام کے اعزازات نے انسانی صفت کے معیار کی حدود سے تجاوز نہیں کیا اور ان کے زندہ فرمودات نے ان کے پیروکاروں کے شکر اور جذبۂ احسان کو عقل اور مذہب کی حدود کے اندر رکھا ہوا ہے۔

(History of the Saracen Empire, by Edward Gibbon, Alex Murray and Son, London, 1870, p.54)

عبدالسلام ریسرچ فورم کانفرنس

عبدالسلام ریسرچ فورم کے تحت 3 اور 4 دسمبر 2016ء کو ربوہ میں International Conference on Internal Medicine & Tropical Cardiology منعقد کی جارہی ہے۔ اس کانفرنس میں دنیا کے مختلف ممالک سے ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ پیش کریں گے۔ اس موقع پر نوجوان ڈاکٹر صاحبان کے لئے ایک مقابلہ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ 30 سال سے کم عمر ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ Poster Presentation کی صورت میں پیش کرسکتے ہیں۔

Poster Presentation کی تفصیلات کانفرنس کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ www.medicalconf.com یا پھر فون نمبر 0345-3050084 پر رابطہ کرکے مطلوبہ تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں۔

اس سے قبل اپنی ریسرچ 250 الفاظ کے Abstract کی صورت میں Info@medicalconf.com پر بذریعہ ای میل بھجوائیں۔ منظور ہونے والے Abstracts اس مقابلہ میں شامل ہوں گے۔ اس مقابلے میں اول آنے والی ریسرچ کو Abdus Salam Young Researchers Award دیا جائے گا۔ نوجوان ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کانفرنس میں شرکت فرمائیں۔ (نظارت تعلیم)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 24 جولائی 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف لائیں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 16 جون 2014ء بمقام بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاح اور شادی کے موقعہ پر انسان خاص طور پر وہ لڑکے اور لڑکیاں جن کی شادی ہو رہی ہو بڑے خوش ہوتے ہیں، ان کے خاندان خوش ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقی خوشی اس وقت ہوتی ہے جب ہر لحاظ سے یہ شادیاں، یہ رشتے کامیاب بھی ہوں۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنے والے ہوں۔ ایک دوسرے کی پریشانیوں اور دکھوں کا درد رکھنے والے ہوں۔

پس اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ہدایت دی ہے کہ ان شادیوں کو صرف دنیاوی خوشیوں کا ذریعہ نہ بناؤ بلکہ اپنے نفسوں کو ٹٹولو۔ ان میں اگر کوئی ایسی برائی ہے جو تمہارے رشتوں میں دراڑیں پیدا کرسکتی ہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ ہمارے اعمال کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ دور فرمائے اور یہ رشتے جو قائم ہونے والے ہیں ان میں کسی لغزش کی وجہ سے، ہماری کسی کوتاہی کی وجہ سے، ہماری کسی شامت اعمال کی وجہ سے دراڑیں پیدا نہ ہونے لگ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے دے اس کو پھر دنیا چاہے جتنا مرضی زور لگا لے اس کو گمراہ نہیں کرسکتی۔ لیکن ہدایت کے لئے بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہیں کچھ باتوں پر عمل کرنا ہوگا۔ ان رشتوں کو نبھانے کے لئے کچھ چیزوں پر عمل کرنا ہوگا اور اس کے لئے سب سے پہلی چیز تقویٰ ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو سامنے رکھو۔ اپنے جو نئے رشتے قائم ہونے والے ہیں ان کے جاری رکھنے کے لئے یا ان کے حق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو ہدایات دی ہیں ان پر غور کرو، ان پر عمل کرو، ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بناؤ۔ اور یاد رکھو اور یہ نہ سمجھو کہ تم جو کچھ کر رہے ہو تمہیں کوئی دیکھنے والا نہیں۔ بعض لڑکوں کی طرف سے ظلم ہوتے ہیں، بعض لڑکیوں کی طرف سے یا ان کے خاندانوں کی طرف سے زیادتیاں ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نگران ہے وہ تمہیں دیکھتا ہے اور اس بات کو ہمیشہ یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حکموں پر نہیں چلو گے تو جہاں تمہاری اس زندگی میں، اس دنیا میں تمہیں مشکلات کا سامنا ہوگا، تمہیں پریشانیوں کا سامنا ہوگا، دکھوں اور تکلیفوں سے تم گزرو گے وہاں اللہ تعالیٰ کی سزا کے بھی مستوجب ٹھہرو گے۔ اس لئے ان رشتوں کو نبھانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی ہدایات کو ہمیشہ سامنے رکھو اور پھر اگر تقویٰ پر چلتے رہو گے، ہدایات کو سامنے رکھو گے اور یہ ہدایت تمہارے پیش نظر رہے گی کہ تم نے ان رشتوں کو نبھانے کے لئے ہمیشہ سچ بولنا ہے، سچائی پر قائم رہنا ہے، ایک دوسرے کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے کوئی بات نہیں چھپانی اور جب لڑکا اور لڑکی میں یہ اعتماد حاصل ہوتا ہے تو وہی رشتے کامیاب ہوتے ہیں۔ بعض باتیں اگر چھپائی جائیں تو کبھی رشتے کامیاب نہیں ہوتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم کل کو بھی دیکھو۔ اپنی کل کو بھی دیکھو اور اپنی نسلوں کی کل کو بھی دیکھو۔ تمہاری کل یہ ہے کہ تمہارے رشتے صحیح طرح نبھائے جا رہے ہیں کہ نہیں۔ تمہاری کل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کرکے تم آئندہ آنے والی جو ہمیشہ کی زندگی ہے اس کیلئے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کر رہے ہو کہ نہیں۔ تمہاری کل یہ ہے کہ تمہارے آپس کے تعلقات کی وجہ سے تمہارے بچے ایک اچھے ماحول میں پروان چڑھ رہے ہیں کہ نہیں۔ تمہاری کل یہ ہے کہ جب تمہارے بچے پیدا ہوں۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہیں کہ نہیں۔ تمہاری کل یہ ہے کہ تمہارے جو بچے پیدا ہو رہے ہیں ان کو تم خلافت کے نظام سے جوڑنے کے لئے ان کی تربیت کر رہے ہو کہ نہیں۔ تمہاری کل یہ ہے کہ تم اپنے بچوں کی ایسی تربیت کر رہے ہو کہ نہیں جو تمہارے لئے دعائیں کریں اور ان کی دعائیں تمہارے مرنے کے بعد تمہارے کام آئیں۔ پس جتنا آپ اس کو پھیلانا چاہیں ان سے مزید وسیع مضمون نکلتے چلے جاتے ہیں۔ پس یہ دیکھنے کی ضرورت ہے اگر اس نہج پہ یہ خوشیاں منائی جا رہی ہوں تو پھر ہی وہ ہمیشہ کی کامیابی کی ضمانت بنتی ہیں۔ اگر اس طریق پر یہ خوشیاں نہیں منائی جا رہیں تو یہ عارضی خوشیاں ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا: آج جو رشتے طے ہو رہے ہیں ان میں واقفین نو بھی ہیں، واقفین زندگی بھی ہیں، مربیان بھی ہیں اور مربیان کی سب سے زیادہ بڑی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ جہاں اپنے آپ کو نمونہ بنائیں، دوسرے ان سے ہدایت حاصل کرنے والے ہوں، ان کے نمونے کو دیکھنے والے ہوں، وہاں وہ اپنے گھروں میں بھی ایک ایسا ماحول پیدا کریں جہاں دین ہمیشہ دنیا پر مقدم رہے۔ ان کی بیویوں کو بھی خیال رکھنا چاہئے کہ ایک وقف زندگی کی بیوی، ایک مربی سلسلہ کی بیوی اسی طرح وقف زندگی ہے جس طرح اس کا خاوند اور اس کو اسی طرح قربانیاں دینے کی ضرورت ہے جس طرح اس کے خاوند کو دینی پڑیں گی یا اس سے توقع کی جاسکتی ہے۔ پس یہ سوچ واقفین زندگی سے، مربیان سے شادی اور نکاح کرنے والوں کی ہونی چاہئے اور ان کے خاندانوں کی بھی ہونی چاہئے کہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کی بیٹی کی ساری خواہشات پوری کی جائیں گی۔ محدود وسائل میں اور مختلف جگہوں پر رہتے ہوئے، جہاں بھی مربی یا واقف زندگی تعینات ہوتا ہے اس کو اس کے ساتھ ان سختیوں سے بھی گزرنا پڑے گا۔ اب تو افریقہ میں بھی بہت سارے حالات بہتر ہیں۔ پہلے ایسے حالات تھے کہ مربیان کو بڑی قربانیاں دینی پڑتی تھیں اور ان کی بیویاں اور بچے بھی اس میں شامل ہوتے تھے۔ ان بزرگوں نے کبھی اُف نہیں کی، کبھی مطالبے نہیں کئے۔ تو یہ تربیت ہے جو جماعت کے واقفین زندگی کی ہونی چاہئے اور مربیان کی ہونی چاہئے اور یہ تربیت ہے جو ہر احمدی کی ہونی چاہئے کہ اس نے اعمال صالحہ بجالانے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنا ہے تاکہ اس زندگی کی خوشیاں اتنی لمبی پھیلتی چلی جائیں کہ وہ آئندہ زندگی میں بھی اس کے کام آسکیں۔

پس یہ باتیں خاص طور پر ہر ایک نئے شادی شدہ جوڑے کو بھی، ہر جوان کو بھی جو شادی شدہ ہے اور ہر بوڑھے کو بھی یاد رکھنی چاہئیں کہ اب بھی، جس وقت بھی خیال آجائے اسی وقت اصلاح کی کوشش کریں۔ اس طریق پر سوچنے کی کوشش کریں اور اپنے گھروں کو اس طرح بنانے کی کوشش کریں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔

اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے بھی اور جماعت کے تمام رشتے اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔ اب ان چند الفاظ کے بعد میں نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ عافیہ نیلوفر بنت مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ کا جناح الدین سیف کے ساتھ ہے جو فلاح الدین سیف صاحب کے بیٹے ہیں اور یہ نکاح تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔ اگلا نکاح عزیزہ یسریٰ بنت عمرو ابن حسن بن عمرو کا ہے۔ آج کل یہ بیلجیئم میں ہیں۔ یہ اردو سمجھتے ہیں یا انگلش سمجھتے ہیں؟ یا فرنچ سمجھتے ہوں گے۔

عرض کیا گیا کہ فرنچ ہی سمجھتے ہیں۔ فرمایا: فرنچ ہی سمجھتے ہیں تو میں تو فرنچ نہیں بولتا۔ ان کو ترجمہ کر دیں۔ ان کا نکاح محمد بلال خان سکندر ابن حافظ احسان سکندر صاحب کے ساتھ ساڑھے تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے حافظ احسان سکندر صاحب سے دریافت فرمایا: آپ کا بیٹا کہاں ہے؟

حافظ احسان سکندر صاحب نے عرض کیا کہ آج Exam میں مصروف ہے۔

حضور انور نے از راہ مزاح حافظ صاحب سے دریافت فرمایا: پکا ہے نہ؟

پھر حضور انور نے حافظ صاحب سے فرمایا کہ ان سے پوچھیں کہ یہ بِن ہے کہ بَن؟ حافظ صاحب کے استفسار پر انہوں نے عرض کیا کہ بِن ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''بن عمرو'' کے الفاظ کو دو مرتبہ دوہرایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح فائزہ کبیر الدین کا ہے جو مکرم کبیر الدین صاحب کی بیٹی ہیں اور یہ نکاح لقمان احمد باجوہ جو کہ شاہد کلاس جامعہ یوکے کے طالب علم ہیں اور محمد بوٹا باجوہ صاحب کے بیٹے ہیں۔ ان کے ساتھ تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے لقمان احمد باجوہ صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا: کالر ڈھیلا کیا ہوا ہے! گرمی لگ رہی ہے یا ٹائی کی وجہ سے سانس نہیں آ رہا یا ذمہ داری پڑنے کی وجہ سے سانس رک رہا ہے؟ اور پھر فرمایا:

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح حانیہ خان بنت مکرم محمد اکرم خان صاحب جرمنی کا ہے جو عزیزم شعیب عمر ابن مکرم حبیب احمد عمر صاحب طالب علم جامعہ جرمنی کے ساتھ تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: عزیزہ رضوانہ ناصر بنت مکرم محمود احمد ناصر صاحب کا نکاح ہے جو آفاق احمد متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی کے ساتھ (جو اشتیاق احمد صاحب کے بیٹے ہیں) تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ لبنیٰ تنویر گھمن بنت مکرم تنویر احمد گھمن صاحب جرمنی کا ہے جو منصور احمد گھمن طالبعلم جامعہ جرمنی کے ساتھ (جو منور احمد گھمن صاحب کے بیٹے ہیں) تین ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا: ہو گئے سارے؟

جس پر انہوں نے اثبات میں جواب عرض کیا۔

نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب)

مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب

محترم حکیم قاضی نذر محمد صاحب چک چٹھہ کا ذکر خیر

میرے والد محترم حکیم قاضی نذر محمد صاحب ولد حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم آف قاضی دواخانہ چک چٹھہ (ضلع حافظ آباد) مورخہ 13/اپریل 2016ء اللہ تعالیٰ کی رضا سے بعمر 81 سال وفات پا گئے۔ بفضل اللہ تعالیٰ آپ موصی تھے۔ آپ نے اپنی ابتدائی عمر میں وصیت کی توفیق پائی۔ آپ احمدیت کے فدائی تھے۔ خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت اور بے حد پیار تھا اور خلیفہ وقت کے ہر ارشاد کو حکم سمجھتے اور اس پر عمل کرنے کی نہ صرف کوشش کرتے بلکہ دوسروں کو بھی مؤثر عمل کی تلقین کیا کرتے تھے۔ دعوت الی اللہ کا بے حد شوق اور لگاؤ تھا۔ ہر کسی سے نہایت شفقت محبت اور پیار سے پیش آتے خاص طور پر مربیان سلسلہ اور عہدیداران جماعت سے بے انتہاء پیار کرتے تھے۔

آپ اپنے والد مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب آف چک چٹھہ کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ حکیم عبدالعزیز صاحب جماعت احمدیہ چک چٹھہ کے پہلے احمدی فرد تھے۔ ہماری دادی محترمہ بخت بی بی صاحبہ حضرت میاں کرم دین صاحب آف پیرکوٹ ثانی رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھی۔ 1935ء میں ان کے ہاں چک چٹھہ میں پیدا ہوئے۔

والد صاحب نے ابتدائی تعلیم اپنے والد صاحب کی نگرانی میں حاصل کی۔ پرائمری تعلیم قریبی گاؤں ساگر کلاں سے حاصل کی۔ مڈل اور ہائر سیکنڈری تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول حافظ آباد سے حاصل کی۔ دادا جی کو بیٹے کی دینی تعلیم کا بڑا شوق تھا۔ چنانچہ پہلے خود پھر مختلف مربیان اور معلمین سے دینی تعلیم کا بندوبست کرتے رہے۔

آپ 1954ء میں ہائی سکول سے فارغ ہوئے اور طب کی تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔ طبیہ کالج لاہور کی ایک ذیلی برانچ حافظ آباد میں تھی جس کے پرنسپل حکیم عبدالرحیم صاحب تھے۔ ان سے پڑھا اور نظریہ افعال الاعضاء میں امتحان پاس کر کے سند ممتاز الاطباء کے حقدار قرار پائے اور گورنمنٹ رجسٹرڈ اطباء میں شامل ہوئے۔

1958ء میں اپنے دواخانہ کی ابتداء کی جو کہ بفضل اللہ تعالیٰ آج تک قائم ہے۔ آپ نظریہ افعال الاعضاء کے قائل تھے جس کی ابتداء حضرت حکیم احمد دین صاحب شاہدرہ والے نے کی جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔

حکیم عبدالعزیز صاحب اپنے خاندان اور برادری میں سے پہلے اور اکیلے احمدی تھے۔ حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم کا احمدیت قبول کرنے کا واقعہ اس طرح ہے کہ حضرت میاں کرم دین صاحب کی اہلیہ حکیم عبدالعزیز صاحب کے والد محترم کے پاس بیٹھی تھیں۔ حضرت میاں کرم دین صاحب کا پورا گھرانہ احمدی تھا۔ محترم حکیم عبدالعزیز صاحب کے والد صاحب نے رشتہ طلب کرنے کی بات کی تو حضرت میاں کرم دین صاحب کی اہلیہ محترمہ نے کہا کہ آپ اپنے بیٹے کو احمدی کر دو تو میں رشتہ دے دوں گی۔ حکیم عبدالعزیز صاحب کے والد نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو حکیم عبدالعزیز صاحب نے کہا کہ میں تو پہلے ہی بفضل اللہ تعالیٰ دل سے احمدی ہو چکا ہوں بس کوئی موقع چاہئے تھا کہ میں اس کا اظہار کرتا سو آپ لوگوں نے مجھے موقع فراہم کر دیا۔ اس طرح دادا جی حکیم عبدالعزیز صاحب نے احمدیت قبول کر لی۔

محترم حکیم قاضی نذر محمد صاحب کو اپنے نانا کے رفیق ہونے کی بڑی خوشی تھی اکثر ذکر کیا کرتے تھے۔

محترم حکیم قاضی نذر محمد صاحب کی ایک رؤیا ہے جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔

مورخہ 4,3 جون 1973ء کی درمیانی شب میں نے خواب میں دیکھا کہ مکرم میاں اللہ دتہ صاحب سکنہ کرتو ضلع شیخوپورہ نے مجھے بتایا کہ حضرت مسیح موعود کسی مقدمہ کی پیشی کے سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آؤ میں تم کو ان کی زیارت کرواؤں میں اللہ دتہ صاحب کے ساتھ ہولیا۔ دور سے میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ زمین پر چادر بچھا کر لیٹے ہوئے ہیں جب ہم ان کی طرف جا رہے ہیں تو آپ وہاں سے اٹھے اور ہماری طرف آرہے ہیں۔ جب قریب آئے ہیں تو میاں اللہ دتہ سے فرمایا کہ ان کو (یعنی خاکسار کو) کہاں لے کے چلے ہو یوں معلوم ہوتا ہے کہ میاں اللہ دتہ صاحب کو حضرت مسیح موعود جانتے ہیں۔ اس پر میاں صاحب نے کہا کہ میں ان کو حضور کی زیارت کے لئے لایا ہوں۔

جب میں میاں اللہ دتہ صاحب کے ساتھ جا رہا تھا تو میرے دل میں خیال آرہا تھا کہ میں ان کی صداقت کو کس طرح پرکھوں گا۔ پھر مجھے خیال آیا کہ جس شخص کے دل میں رسولﷺ اللہ کا عشق ہو اس کی آنکھوں میں خوبصورت سبز رنگ کی چمک ہوتی ہے۔

جب میں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا تو حضور کا پنجابی لباس تھا۔ دیسی جوتا حضور نے پہنا ہوا تھا عمر تقریباً ستر پچھتر سال کے قریب معلوم ہوتی تھی۔ لمبی لمبی سفید داڑھی میں کوئی کوئی سیاہ بال تھا۔ سر پر حضور نے پگڑی پہنی ہوئی تھی خوبصورت چہرہ اور رنگ گندمی تھا اور آنکھوں میں خوبصورت سبز رنگ کی چمک تھی۔ حضور نے مجھے مخاطب کر کے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر فرمایا: ’’میں اللہ کا نبی ہوں‘‘۔

میں نے سوچا کہ جو معیار میں نے صداقت پرکھنے کا رکھا تھا وہ تو پورا ہے۔ میں نے فوراً حضور کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ حضور بیعت کے الفاظ بولتے جاتے اور میں پیچھے پیچھے دہراتا جاتا اس طرح میں نے بیعت کر لی۔ میں نے 65 روپے چندہ حضور کی خدمت میں پیش کیا غالباً سو روپے کا نوٹ تھا۔ حضور نے مجھے 35 روپے تین دس دس کے اور ایک پانچ روپے کا نوٹ واپس دیا اس کے بعد میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کی بازاروں میں منادی کرتا ہوں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اس وقت رات کے تین بجکر دو تین منٹ تھے۔ شدت جذبات سے میرے آنسو رواں تھے میں خداتعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اپنا خواب بیان کر رہا ہوں۔

اسی وقت میں نے خواب لکھ لی۔

مورخہ 25 نومبر 1973ء کو ایک اجتماعی ملاقات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو اپنی مختصر خواب سنائی اور سو روپے کا نوٹ حضور کی خدمت میں پیش کیا اور مجھے 35 روپے تین دس دس کے اور ایک پانچ روپے کا نوٹ واپس ملا۔

احمدیت سے والہانہ محبت

حکیم صاحب کو احمدیت سے بے پناہ محبت تھی۔ آپ نے اپنی ابتدائی عمر سے ہی احمدیت کی ترقی اور خدمت کے لئے اپنے آپ کو حاضر کئے رکھا آپ کو احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کا بڑا فکر رہتا تھا۔ خود کوشش کر کے معلم اور مربی سلسلہ کا انتظام کرواتے جب کسی مجبوری کی وجہ سے معلم یا مربی سلسلہ موجود نہ ہوتے تو خود دینی مسائل اور سلسلہ کی تعلیمات کے درس اور کلاسز لیا کرتے تھے۔

محترم حکیم صاحب کو خلافت احمدیہ سے بے انتہا پیار، محبت اور والہانہ لگاؤ تھا۔ نہ صرف خود خلیفہ وقت کے ارشادات پر عمل کرتے بلکہ دوسروں کو بھی اس کی مؤثر رنگ میں تلقین کرتے رہتے اپنی تمام اولاد در اولاد کو خلافت سے وابستہ رہنے کی زبردست تلقین کرتے تھے۔

کبھی کبھی شعر بھی کہتے تھے۔ ایک دن الفضل پڑھتے ہوئے لکھا: ؎

ایڈیٹر الفضل نے کمال کر دیا ہے
زمانہ ماضی کو حال کر دیا ہے
خلیفہ وقت کی رہنمائی میں
احمدیوں کو نہال کر دیا ہے

حضور انور کے خطبہ جمعہ کا انتظار رہتا تھا۔ خود سنتے اور باقیوں کو سننے اور عمل کی تلقین کرتے رہتے تھے۔

خلافت سلسلہ کے بارے میں اپنی دو رؤیا تحریر کر گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل خواب خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر بیان کر رہا ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دور خلافت تھا اور خلافت کے آخری سال تھے۔ میں نے خواب میں سنا کہ خلیفۃ المسیح سیالکوٹ کی جماعتوں کا دورہ کرنے جا رہے ہیں اور چک چٹھہ سے گزریں گے۔

ہم چک چٹھہ میں دواخانہ حکیم عبدالعزیز کے آگے کھڑے ہو گئے اسی دوران ربوہ کی طرف سے دو گاڑیاں آگئیں اور دواخانہ کے سامنے سے چند قدم آگے جا کر رک گئیں جس میں سے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب باہر نکلے ہیں اور آپ کے گرد سیکیورٹی حصار بن گیا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ گاڑی سے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو نکلنا چاہئے تھا اور نکلے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ہیں۔

مندرجہ ذیل واقعہ خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر بیان کرتا ہوں کہ میرے والد محترم حکیم عبدالعزیز صاحب نے مجھے اپنا ایک خواب حضور خلیفہ ثالث کے عہد خلافت میں سنایا کہ میں اور میرا بیٹا قاضی نذر محمد کسی جگہ ایک دریا کے کنارہ پر ہیں میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ تو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے فرمایا ایک سال کے بعد۔

خواب کا تاریخ سن مجھے (قاضی نذر محمد) یاد نہیں ہاں دور خلافت حضرت خلیفہ ثالث مرزا ناصر احمد صاحب کا تھا۔

قرآن مجید کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتے تھے اور روزانہ کا معمول تھا۔ اپنے پاس اپنے مطب میں میز کی دراز میں قرآن کریم کا نسخہ رکھا ہوا تھا۔ اکثر اس کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ روزنامہ الفضل کا روزانہ باریک بینی سے مطالعہ کرتے اور اس میں سے کوئی اہم اور چنیدہ بات نماز کے بعد احباب جماعت کو سنایا کرتے تھے۔

والد صاحب کو سلسلہ احمدیہ کی کتب سے بہت پیار اور محبت تھی۔ حضرت مسیح پاک کی تمام کتب کا نیا سیٹ اپنے پاس رکھتے تھے۔ اس کے علاوہ خلفائے احمدیت کی تقریباً تمام اہم تصنیفات آپ کے پاس موجود تھیں اور ان کا مطالعہ دل جمعی سے کرتے تھے۔

آپ کو وقف عارضی کرنے کا بہت شوق تھا۔ اپنی ابتدائی عمر سے ہی وقف عارضی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ نہ صرف نزدیکی جماعتوں میں وقف عارضی کیا کرتے تھے۔ بلکہ دور دراز کی مجالس میں بھی جماعتی ہدایات کے مطابق جا کر وقف عارضی کیا کرتے تھے اور احباب کو دینی مسائل سکھانا بڑا پسند تھا۔

مربیان و جماعتی عہدیداران سے محبت و پیار تھا اور ان کا بہت احترام کرتے تھے۔

چونکہ آپ کا مطب برلب جی ٹی روڈ اور بیت الذکر احمدیہ کے قریب تھا۔ اس لئے اکثر مربیان و جماعتی عہدیداران جو حافظ آباد گوجرانوالہ روڈ سے گزرتے تھے۔ آپ کے پاس ٹھہر جایا کرتے تھے۔ آپ ان کے ساتھ انتہائی محبت شفقت اور پیار سے پیش آتے ان کی تواضع کا خیال رکھتے اور ان کے آرام کا خیال اپنی نگرانی میں کرواتے تھے۔

شہدائے احمدیت سے پیار

محترم حکیم صاحب کو شہدائے احمدیت اور اسیران

راہ مولیٰ سے بہت پیار تھا۔ 28 مئی لاہور والے واقعہ کا انتہائی رنج تھا۔ جن شہداء کے گھر خود تعزیت کے لئے جاسکتے تھے جاتے تھے۔ جن اسیران کو جیل جاکر مل سکتے تھے ملتے تھے۔

دعوت الی اللہ

محترم حکیم صاحب زبردست داعی الی اللہ تھے۔ جماعت کے بنیادی اور اختلافی مسائل بڑے مؤثر رنگ میں باریک بینی سے بیان کیا کرتے تھے۔ بہت سارے غیراز جماعت علماء سے بڑی دفعہ مناظرے کئے اور ان کو دلائل سے لاجواب کر دیا۔ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے احمدیت کے خلاف کئے گئے ہر سوال کا جواب آتا ہے۔ فرماتے تھے اس سلسلہ میں تین احمدی علماء نے میری بڑی تعلیم و تربیت کی ہے۔ جن میں 1۔محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب۔ 2۔مولوی احمد خان نسیم صاحب اور 3۔مولانا گیانی واحد حسین صاحب شامل ہیں۔

آپ کی مؤثر دعوت الی اللہ سے خدا کے فضل سے کئی گھرانے احمدیت میں داخل ہو کر آج خداتعالیٰ کی برکات سمیٹ رہے ہیں۔

مرحوم خداتعالیٰ کے فضل سے ابتدائی عمر سے موصی تھے۔ اپنا چندہ وصیت باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ اس کے لئے انہوں نے علیحدہ علیحدہ چندہ Box بنا رکھے تھے۔ جن میں وہ روزانہ باقاعدگی سے اپنی کمائی میں سے چندہ جات کا حصہ نکال کر رکھتے تھے اور وقت سے پہلے سیکرٹری مال صاحب کو چندہ ادا کر کے رسید حاصل کرتے تھے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی جماعتی خدمت ہوتی پیش پیش رہتے تھے۔

اسی طرح غرباء مساکین، بیوہ اور یتیموں کا خاص طور پر خیال رکھتے۔ آپ کی وفات کے بعد بیشمار ایسے لوگوں نے آکر آپ کے سخی ہونے کی گواہی دی۔ جن میں اکثر غیر احمدی لوگ شامل تھے۔

حکیم صاحب بڑے مہمان نواز طبیعت کے مالک تھے۔ کوئی بھی جماعتی عہدیدار یا دنیاوی بندہ آتا تو اس کو بغیر کچھ کھائے پیئے نہ جانے دیتے تھے۔ مہمانوں کے لئے کھانے کا انتظام کرواتے۔ یہاں تک کہ جو مزدور پاس مزدوری کے لئے لگا ہوتا۔ اس کے کھانے پینے کا خود اپنے ہاتھ سے اہتمام کرتے۔ ان کے آرام کا خیال رکھتے۔ کبھی کسی مزدور یا کمزور فرد سے اونچی آواز میں بات نہ کرتے کہ کہیں اس کی دلآزاری نہ ہو جائے۔ اپنے بچوں کو مہمان نوازی کی تلقین کرتے اور فرماتے کہ میں نے نہ ساری زندگی کسی کو نقصان پہنچایا ہے اور نہ آپ لوگ ایسا کرنا۔

اسی طرح خدمت خلق میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ کسی غریب بیمار یتیم یا لاوارث کا پتہ چلتا خواہ وہ احمدی ہو یا غیر از جماعت اس کے پاس پہنچتے اپنی سکت کے مطابق اس کی مالی خدمت کرتے اور اس کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرواتے۔ آپ نے تقریباً 40 سال سے اپنے مطب کے سامنے ایک نلکا اور جانوروں کے پانی پینے کے لئے حوض بنایا ہوا تھا۔ جس پر ہر آنے جانے والا پیاسا انسان ہو یا جانور وہ پیاس بجھاتا تھا اور دعا دیتا تھا۔

مرحوم انتہائی محنتی اور دیانتدار شخص تھے۔ اپنے کاروبار میں انتہا کی محنت کی اور دیانتداری سے نام پیدا کیا۔ جس کا خداتعالیٰ نے انہیں بے انتہاء صلہ دیا۔ ان کی تجویز کردہ ادویات سے نہ صرف لاکھوں افراد مستفید ہوئے بلکہ سینکڑوں گھروں کے روزگار چلتے ہیں۔ ہمیشہ اپنے ہاتھ سے کام کیا اپنے مطب کا کام، اپنی بیت الذکر کا کام کیا۔

محترم حکیم صاحب وقار عمل کی تحریک کے بڑے مداح تھے اور اس کو عملی اصلاح کا ذریعہ قرار دیتے تھے۔ گاؤں کی گلیاں نالیاں سکول اور باقی عوامی مقامات کی صفائی اکثر وقار عمل میں حصہ لے کر اپنے ہاتھ سے کیا کرتے تھے۔

مرحوم کو پھولدار اور پھلدار پودے لگانے کا بہت شوق تھا۔ اپنے دواخانہ اور گھر کے سامنے سایہ دار درخت لگاتے تھے۔

ایک چڑیا نے آپ کے مطب میں گھونسلہ بنا رکھا تھا۔ ہر روز شام کو اس کے واپس اپنے گھونسلے میں آجانے کا انتظار کر کے دروازے اور کھڑکیاں بند کیا کرتے تھے۔ کہیں چڑیا کو تکلیف نہ ہو اور اگر ایک دو دن نہیں جاتے اور دواخانہ پیچھے سے بند رہتا تو ہدایت کر کے جاتے کہ چڑیا کے باہر نکلنے اور اندر آنے کے لئے ضرور دروازہ کھولا جائے۔

آپ کو اپنے پیشے سے بڑی محبت تھی اور اس کو خدمت خلق دعوت الی اللہ اور غرباء پروری کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ ہر مریض کو دیانتداری سے دوائی دیتے کبھی لالچ نہ کرتے۔

آپ اکثر مریضوں کو دوائی دے کر کہتے کہ خداتعالیٰ سے دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ تجھے شفا دے اور صرف دوائی پر بھروسہ نہ کرنا خداتعالیٰ کے فضل سے اس میں اثر ہوتا تھا اور بہت سارے لوگ آپ کی دوائی سے شفایاب ہوئے۔ ہزاروں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی عطاء سے آپ کی دوائی کے ذریعہ اولاد نرینہ سے نوازا۔ آپ کی وفات کے دوسرے دن ایک عورت آگئی اور بتایا کہ اس نے حکیم صاحب سے ملنا ہے۔ اسے بتایا گیا کہ آپ فوت ہوگئے ہیں اس نے کہا کہ ان کی دوائی سے اللہ تعالیٰ نے مجھے دس سال بعد بیٹا عطا کیا ہے۔ دور دراز سے مریض آتے تھے۔ حکیم صاحب کی دوائی پاکستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی کثیر تعداد میں جاتی تھی۔ آپ فرماتے تھے کہ میں اپنے ہر مریض کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفا دے۔

محترم حکیم صاحب کی ادویات چونکہ پورے پاکستان میں دستیاب ہیں اور اکثر خریداروں کو پتہ ہوتا ہے کہ ادویات بنانے والے احمدی ہیں۔ اکثر لوگ کہتے کہ احمدی ہیں تو پھر دوائی کھری اور اس میں اثر ہوگا۔ کئی مخالفت کر کے لوگوں سے ادویات اٹھوا دیتے تو فرمایا کرتے تھے کہ رزق دینے والی خداتعالیٰ کی ذات ہے یہ لوگ نہیں۔ خداتعالیٰ کی ذات پر بے انتہاء توکل کرتے تھے اور اپنی اولاد کو حلال روزی کی تلقین کرتے رہے۔

حکیم صاحب کی وفات پر مخالفین کے منع کرنے کے باوجود لوگ آپ کی تعزیت کے لئے آتے رہے۔

خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ خداتعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے ان سے محبت اور شفقت کا سلوک کرے۔ ان کی اولاد در اولاد کو سلسلہ اور خلافت احمدیہ سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا کرے۔ جیسا کہ ان کی خواہش تھی۔ آمین

نوٹ از ایڈیٹر

محترم حکیم نذر محمد صاحب کو سلسلہ اور خلافت سے بہت پیار تھا اور الفضل بہت باقاعدگی سے پڑھتے تھے۔ اگر کبھی ایک دو دن اخبار نہ پہنچتا تو دفتر فون کر کے پوچھتے۔

خاکسار کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1998ء میں ایڈیٹر بنایا تھا۔ تھوڑا عرصہ گزرا تھا کہ ایک دوپہر حکیم صاحب میری رہائش گاہ واقع جامعہ احمدیہ میں آئے اور بتایا کہ میں صرف یہ دیکھنے آیا ہوں کہ حضور نے کسے ایڈیٹر مقرر فرمایا ہے۔ چند دفعہ دوران سفر ان کے مطب پر رکنے کا اتفاق ہوا تو قلیل وقت میں مہمان نوازی کی بھرپور کوشش کی۔ دکھایا کہ میں نے کاؤنٹر پر الفضل رکھا ہوا ہے اور اس پر مختلف قسم کے نشان لگائے ہوئے ہیں یہ دعوت الی اللہ کے لئے تھا۔ مجھے ایک بار سر درد کی شکایت ہوگئی تو ادویہ بھجوائیں اور مسلسل خبر رکھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

کلام الامام

دعا کی قبولیت کے لئے شرائط:

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

جہاں تک مجھے خدا تعالیٰ نے دعاؤں کے بارے میں علم دیا ہے وہ یہ ہے کہ دعا کے قبول ہونے کے لئے تین شرطیں ہیں۔

اوّل۔ دعا کرنے والا کامل درجہ پر متقی ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کا مقبول وہی بندہ ہوتا ہے جس کا شعار تقویٰ ہو اور جس نے تقویٰ کی باریک راہوں کو مضبوط پکڑا ہو اور جو امین اور متقی اور صادق العہد ہونے کی وجہ سے منظور نظر الٰہی ہو اور محبت ذاتیہ الٰہیہ سے معمور اور پُر ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ اس کی عقدِ ہمت اور توجہ اس قدر ہو کہ گویا ایک شخص کے زندہ کرنے کے لئے ہلاک ہو جائے اور ایک شخص کو قبر سے باہر نکالنے کے لئے آپ گور میں داخل ہو۔ اس میں راز یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنے مقبول بندے اس سے زیادہ پیارے ہوتے ہیں جیسا کہ ایک خوبصورت بچہ جو ایک ہی ہو اس کی ماں کو پیارا ہوتا ہے۔ پس جب کہ خدائے کریم و رحیم دیکھتا ہے کہ ایک مقبول و محبوب اس کا ایک شخص کی جان بچانے کے لئے روحانی مشقتوں اور تضرعات اور مجاہدات کی وجہ سے اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ قریب ہے کہ اس کی جان نکل جائے تو اس کو علاقۂ محبت کی وجہ سے ناگوار گذرتا ہے کہ اسی حال میں اس کو ہلاک کر دے۔ تب اس کے لئے اس دوسرے شخص کا گناہ بخش دیتا ہے جس کے لئے وہ پکڑا گیا تھا پس اگر وہ کسی مہلک بیماری میں گرفتار ہے یا اور کسی بلا میں اسیر و لاچار ہے تو اپنی قدرت سے ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جس سے رہائی ہو جائے اور بسا اوقات اُس کا ارادہ ایک شخص کے قطعی طور پر ہلاک کرنے یا برباد کرنے پر قرار یافتہ ہوتا ہے لیکن جب ایک مصیبت زدہ کی خوش قسمتی سے ایسا شخص پر درد تضرعات کے ساتھ درمیان میں آپڑتا ہے جس کو حضرت عزت میں وجاہت ہے تو وہ مثل مقدمہ جو سزا دینے کے لئے مکمل اور مرتب ہو چکی ہے چاک کرنی پڑتی ہے کیونکہ اب بات اغیار سے یار کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور یہ کیونکر ہو سکے کہ خدا اپنے سچے دوستوں کو عذاب دے۔

3۔ تیسری شرط استجابت دعا کے لئے ایک ایسی شرط ہے جو تمام شرطوں سے مشکل تر ہے کیونکہ اس کا پورا کرنا خدا کے مقبول بندوں کے ہاتھ میں نہیں بلکہ اس شخص کے ہاتھ میں ہے جو دعا کرانا چاہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ نہایت صدق اور کامل اعتقاد اور کامل یقین اور کامل ارادت اور کامل غلامی کے ساتھ دعا کا خواہاں ہو اور یہ دل میں فیصلہ کرلے کہ اگر دعا قبول بھی نہ ہو تاہم اس کے اعتقاد اور ارادت میں فرق نہیں آئے گا اور دعا کرانا آزمائش کے طور پر نہ ہو بلکہ سچے اعتقاد کے طور پر ہو اور نہایت نیاز مندی سے اس کے دروازے پر گرے اور جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے مال سے خدمت سے ہر ایک طور کی اطاعت سے ایسا قرب پیدا کرے کہ اس کے دل کے اندر داخل ہو جائے اور بااین ہمہ نہایت درجہ پر نیک ظن ہو اور اس کو نہایت درجہ کا متقی سمجھے اور اس کی مقدس شان کے برخلاف ایک خیال بھی دل میں لانا کفر خیال کرے اور اس قسم کی طرح طرح کی جاں نثاری دکھلا کر سچے اعتقاد کو اس پر ثابت اور روشن کر دے اور اس کی مثل دنیا میں کسی کو بھی نہ سمجھے اور جان سے مال سے آبرو سے اس پر فدا ہو جائے۔ اور کوئی کلمہ کسرِ شان کا کسی پہلو سے اس کی نسبت زبان پر نہ لائے اور نہ دل میں۔

☆..................☆..................☆

مشہور شہر

کوپن ھیگن۔ڈنمارک کا سب سے بڑا شہر

یہ شہر زی لینڈ کے جزیرے پر دنیا کی بڑی چلیپائی شاہراہوں (cross roads) پر واقع ہے۔ہوائی راستے سے پانچوں براعظموں کو اسی مقام پر ملاتے ہیں۔ڈنمارک کی زبان میں کوبن ہاون (koben havn) جبکہ لاطینی میں اسے ہفینا (Hafina) کہا جاتا ہے۔یہ وسطی یورپ سے خشکی کے راستوں کے ذریعے جزیرہ سکنڈے نیویا سے بھی مربوط ہے۔

یہ شہر یورپ کے قدیم ترین دارالحکومتوں میں سے ایک ہے اور صدیوں تک ڈنمارک کا ثقافتی مرکز رہا ہے اور یہی نہیں بلکہ یہ بڑا صنعتی اور تجارتی مرکز بھی ہے۔اس کی آبادی 56 لاکھ سے زائد نفوس پر مشتمل ہے۔

کوپن ہیگن کی بنیاد آرچ بشپ ایپسلن (Absalon) نے وینڈش قزاقوں سے آزاد کرا کر 1167ء میں ایک قلعہ کی تعمیر پر رکھی۔1369ء میں لیوبک کی فوجوں نے اس پر قبضہ کر لیا اور اس سلسلے میں انہوں نے 47 مزدور بھیجے جن کے ذمے یہ کام لگایا گیا کہ وہ قلعہ کو مسمار کریں اور شہر کو زمین بوس کر دیں۔ 1443ء میں اسے ڈنمارک کا دارالحکومت قرار دیا گیا۔یہ بتدریج وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا تاہم 1658-1660ء میں اسے پروٹسٹنٹ اصلاح پسندوں اور سویڈن کے ساتھ جنگوں کے نتیجے میں تباہی و بربادی کا سامنا کرنا پڑا۔1800ء کے عشرے میں برطانوی بمباری سے اسے مزید نقصان اُٹھانا پڑا۔دوسری جنگ عظیم میں شہر کو تو کوئی نقصان نہ پہنچا لیکن اس کے جہاز سازی کے کارخانوں کا کافی نقصان ہوا۔9/اپریل 1940ء کو جرمنی نے اس پر قبضہ کر لیا اور 5 مئی 1945ء تک اس کے قبضے میں رہا۔

شہر میں درج ذیل قابل دید مقامات ہیں۔

شہر اور بندرگاہ

کشتی اور بس کے ذریعے شہر کا سفر بڑا خوشگوار ہوتا ہے۔صنعتی فن کے سفر میں جارج جینسن سلور ورکشاپ (Georg Jensen Silver Workshop) رائل پورسلین فیکٹری اور دستکاری کے بہت سے شورومز دیکھنے کو ملیں گے۔کوپن ہیگن میں پرائیٹ نمائشیں بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

امالین بورگ پیلس

یہ محل اپنی طرز تعمیر کے اعتبار سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔یہ شاہ ڈنمارک کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

روزن بورگ قلعہ

یہ ایک خوبصورت محل ہے اسے شاہ کرسچین چہارم نے بنوایا۔اس نے کوپن ہیگن میں اور بھی خوبصورت عمارات تعمیر کرائیں۔

دی کنگز گارڈن

یہ کانگز ہیو (kongens have) میں واقع ہے۔یہ رنگا رنگ پھولوں سے مزین ہے یہاں بڑے بڑے درخت لگائے گئے ہیں۔

یہاں مجسموں کی ایک لائن لگی ہوئی ہے۔جس میں ہینز کرسچین اینڈرسن (Hans Christian Anderson) کا مجسمہ خصوصی طور پر قابل ذکر ہے۔

ڈنمارک اوراس کا ماحول

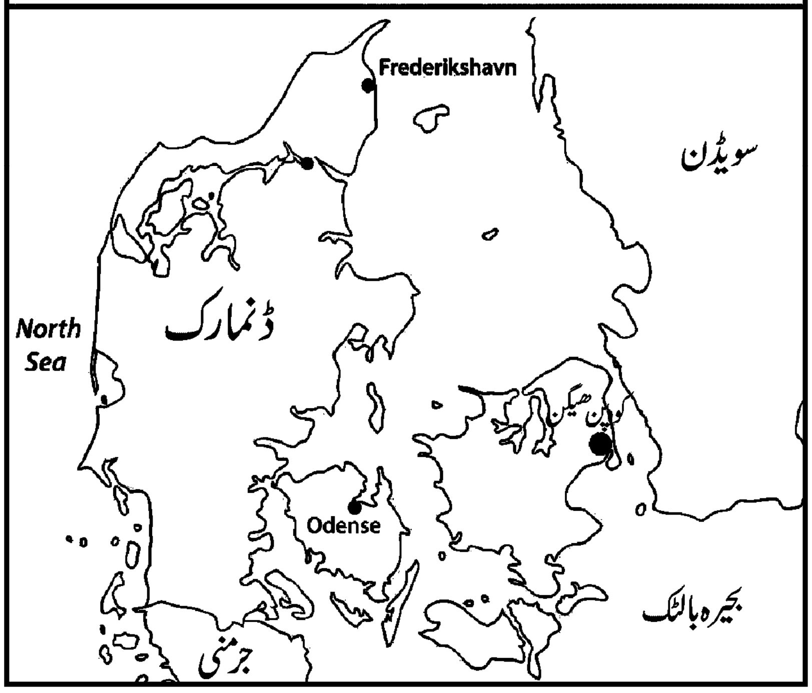

کرسچین بورگ پیلس

یہ آرچ بشپ ایپسلن کے قلعہ کی بنیادوں پر تعمیر کیا گیا۔یہ جگہ پارلیمنٹ کی نشست گاہ ہے۔اس کے قریب جنگجو آرچ بشپ ایپسلن کا مجسمہ ایستادہ ہے۔

ٹائیکو براہی رصدگاہ

یہاں ٹائیکو براہی رصدگاہ بھی تعمیر کی گئی ہے جس میں فلکیاتی تحقیق سرانجام دی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ ٹاؤن ہال سکوائر، چارلٹن بورگ پیلس، رائل تھیٹرز اور انیسویں صدی کے تعمیر کردہ گرجا کی عمارات بھی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

تعلیمی ترقی

تعلیمی اعتبار سے اس شہر نے بڑی ترقی کی ہے۔قدیم ترین یونیورسٹی کا قیام 1479ء میں عمل میں آیا۔ بعد ازاں 1829ء میں ٹیکنیکل یونیورسٹی آف ڈنمارک کا قیام ہوا۔

دیگر تعلیمی اداروں میں کوپن ہیگن سکول آف اکنامکس اینڈ بزنس ایڈمنسٹریشن (قیام 1917ء) رائل ویٹرنری اینڈ کلچرل کالج (قائم شدہ 1856ء) انجینئرنگ اکیڈمی آف ڈنمارک 1957ء اور رائل اکیڈمی آف میوزک شامل ہیں۔

مواصلات کا انتظام

سٹریٹ کاریں، بسیں، ٹرالی بسیں پورا دن شہر میں رواں دواں رہتی ہیں ٹیکسی بھی دستیاب ہے۔ شہر کی سڑکیں انتہائی کشادہ اور صاف ستھری ہیں۔ ریلوے اسٹیشن اور ائیرپورٹ بھی ہیں۔

تفریحی پارک

یوں تو شہر میں متعدد تفریحی پارک موجود ہیں لیکن ٹیوولی امیوزمنٹ پارک (Tivoli Amusement) سب سے زیادہ مشہور ہے۔

صنعتیں

یہ شہر جہاز سازی، معدنیات کی صفائی اور ظروف سازی کے کارخانوں کے لیے مشہور ہے۔ کوپن ھیگن کے ظروف تو بہت زیادہ مشہور ہیں۔ یہاں اسلامی مرکز ثقافت بھی ہے۔اس کا رقبہ 15 ہزار مربع میٹر ہے۔مسلمان بچے اور بچیاں اس میں دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

کوپن ھیگن شہر میں جماعت احمدیہ کی ایک خوبصورت بیت نصرت جہاں ہے جو خدا کے فضل سے صرف خواتین کے چندوں سے بنائی گئی ہے۔

یہ بیت 1967ء میں تعمیر کی گئی۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مئی 2016ء میں گیارہ سال بعد ڈنمارک کے دورے پر تشریف لے گئے۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

☆............☆............☆

دائمی وعدہ کا دن

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سواے عزیزو! جب کہ قدیم سے سُنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا وے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا ...... وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے

بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اُس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آ جائے گی۔

اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123650 میں Mohammad Anas Rubin

ولد Hameer Kirmani Rubin قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2006 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) پرنٹنگ مشین 1لاکھ 50ہزار سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Draving مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Anas Rubin گواہ شد نمبر1۔ Aslam Ahamed S/o Ishak Ahamed گواہ شد نمبر2۔ Mohamed Rahim S/o Rafeek Ahamed

مسل نمبر123651 میں Tariq Ahmad

ولد Sannul Abdeen قوم.... پیشہ کاروبار عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Fixed Deposit 7لاکھ 21ہزار سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 50ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Ahmed Shifan Cander S/o Tariq Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Mohamed Fahim S/o Rafeek Ahmed

مسل نمبر123652 میں Aslam Ahamed

ولد Ishak Ahamed قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2006ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Company (United Motors Ptv) 3لاکھ 29ہزار سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Supervis مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aslam Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Anis Ahamed S/o Mahamood Ahamed گواہ شد نمبر 2۔ Mashood Ahmed S/o Ishak Ahmed

مسل نمبر123653 میں Mahmood Ahmad

ولد Bashir Ahmad قوم.... پیشہ خادم مسجد عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Colombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 21ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Shakeel Ahmed S/o Ishak Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Ihsanulla Shahid s/o Muhammad Nasrullah

مسل نمبر123654 میں Muhammad Fazlullah

ولد Kaleel Ahmed قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2006ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 2Story سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Fazlullah گواہ شد نمبر1۔ Waseem Ahmed S/o Mohamed Thwfeek گواہ شد نمبر2۔ Aslam Ahmed S/o Ishaq Ahmed

مسل نمبر123655 میں Erifa Thul Hairiya

زوجہ Mohamed Moujood قوم .... پیشہ خانہ داری عمر68 سال بیعت 1972ء ساکن Pasyala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2010ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 10 گرام 7لاکھ 6ہزار 250 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Erifa Thul Hairiya گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Fahim S/o Rafeek Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Laeeq Ahmad S/o Zafar Ahmad

مسل نمبر123656 میں Aysha

زوجہ Mohamed Tha Wfeek قوم .... پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 32.5 گرام 1لاکھ 82ہزار 812 سری لنکن روپے (2) مکان اورزمین 5لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aysha گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Arshad S/o Mohamed Moujood گواہ شد نمبر2۔ Mohamed Tha Wreek S/o Ibrahim

مسل نمبر123657 میں Naadiya

بنت Abdul Malik قوم.... پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pasyala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 88 گرام 4لاکھ 95ہزار سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naadiya گواہ شد نمبر1۔ Abdul Malik S/o Ubaidullah گواہ شد نمبر2۔ Abdul Raheem S/o Abdul Malik

مسل نمبر123658 میں Abdus Salam

ولد Niyas Ahmed قوم.... پیشہ کاروبار عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2006 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 25لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 40ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Salam گواہ شد نمبر1۔ L.A Aslam Ahmed S/o Ishaq Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Mohammed Nasarullah S/o Kaleel Ahmed

مسل نمبر123659 میں Ahmed Shifan Cader

ولد Tariq Ahmed قوم.... پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Shifan Cader گواہ شد نمبر1۔ Aslam Ahmed S/o Ishak Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Mohaed Fahim S/o Rafeek Ahmed

مسل نمبر123660 میں Fayaz Ahmed

ولد Mohamed Fazlullah قوم .... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2006 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fayaz Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Mohamed Fahim S/o Rafeek Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Asmath Ahmad S/o Muneer

مسل نمبر123661 میں Rathima Rihana

زوجہ S.A Tariq Ahmed قوم.... پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negombo ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6جون 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 5ہزار سری لنکن روپے (2) زیور 52 گرام 2 لاکھ 92 ہزار 500 سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 3ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rathima Rihana گواہ شد نمبر1۔ Tariq Ahmed S/o Sainul Abeddn گواہ شد نمبر2۔ Ahmed Shifan Cader S/o Tariq Ahmed

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم جمشید اقبال صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے کامران جمشید نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مورخہ 26 جون 2015ء کو تین سال دس ماہ میں مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 9 جولائی کو اس کی تقریب آمین دارالیمن وسطی سلام میں منعقد ہوئی۔ مکرمہ حافظہ سارہ ایاز صاحبہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور مکرمہ نسیم صاحبہ صدر لجنہ دارالیمن وسطی سلام نے دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ امۃ اللہ جمشید صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ ہائے یوم خلافت

محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے اضلاع میں اس سال کل 521 جلسہ ہائے یوم خلافت کا انعقاد ہوا۔ جن میں 22 ہزار 560 احباب جماعت اور 146 مہمانوں نے شرکت کی۔ ان جلسوں میں سے 59 میں مرکزی نمائندگان شامل ہوئے۔ 10 میں خاکسار، 18 میں مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر، 18 میں مکرم محمد لقمان صاحب، 4 میں مکرم خوشی محمد شاکر صاحب، 3 میں مکرم حمید اللہ ظفر صاحب، 2 میں مکرم محمد احمد نعیم صدیقی صاحب، 2 میں مکرم ملک لقمان احمد صاحب، ایک میں مکرم محمد ارشاد انور صاحب اور 3 میں مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب نے شرکت کی۔ جلسوں کی ضلع وار تعداد اور حاضری حسب ذیل رہی۔ جھنگ کے 22 جلسوں میں 487، خوشاب کے 22 جلسوں میں 691، حافظ آباد کے 17 جلسوں میں 1276، شیخوپورہ کے 69 جلسوں میں 2377، سیالکوٹ کے 89 جلسوں میں 5035، گوجرانوالہ کے 40 جلسوں میں 1632، سرگودھا کے 30 جلسوں میں 1153، فیصل آباد کے 87 جلسوں میں 4110، ننکانہ صاحب کے 46 جلسوں میں 1740، نارووال کے 50 جلسوں میں 2500، ٹوبہ ٹیک سنگھ کے 34 جلسوں میں 1126 اور چنیوٹ کے 15 جلسوں میں 433 افراد نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کو بابرکت کرے اور ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد عرفان گجر صاحب سیکیورٹی گارڈ دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ کو ریڑھ کی ہڈی میں درد کی وجہ سے شدید تکلیف ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم لیاقت علی طاہر صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ ایک پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رشید احمد تبسم صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی تنزیلہ صدف واقفہ نو چند ہفتوں سے گلے میں ٹانسلز کی وجہ سے شدید علیل ہے۔ کھانے پینے میں بھی دشواری ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم اسامہ اظہر صاحب دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ زوجہ مکرم قریشی سعید احمد اظہر صاحب مرحوم مربی سلسلہ مورخہ 10 جولائی 2016ء کو انتقال کر گئیں۔ مورخہ 12 جولائی کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد مکرم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ مکرم محمد یعقوب طاہر صاحب زود نویس (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کی چھوٹی بیٹی تھیں۔ والدہ بہت ہی محبت کرنے والی خوش مزاج اور مہمان نواز تھیں۔ والد صاحب واقف زندگی تھے ساری زندگی ان کے ساتھ نہایت صبر اور حوصلے سے گزاری اور تنگی حالات میں گزارہ کیا۔ ہمارے والد اور والدہ نے ہمیں کبھی بھی کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے خاکسار، مکرم عمران اظہر صاحب، دو بیٹیاں مکرمہ قدسیہ روحی صاحبہ اور مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔

ایسے احباب جماعت جو خاکسار اور خاکسار کے اہل خانہ کے پاس بغرض تعزیت تشریف لائے یا فون رابطہ کر کے اظہار تعزیت کیا ان کا خاکسار بہت ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو ٹھنڈی چھاؤں نصیب کرے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری ماسٹر محمود احمد رندھاوا صاحب ولد مکرم چوہدری رحمت علی صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ چوپڑہٹہ ضلع خانیوال مورخہ 20 جون 2016ء کو 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اسی روز مقامی سطح پر نماز جنازہ مکرم نعیم اللہ خاں صاحب امیر ضلع خانیوال نے پڑھائی موصی ہونے کی وجہ سے جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ 21 جون کو بعد نماز فجر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کرائی۔ ہمارے والد مکرم پیر حافظ صوفی محمد یار صاحب مرحوم کی قبول احمدیت سے 1978ء میں اس جماعت کا قیام عمل میں آیا تھا اور ماسٹر صاحب مرحوم اس جماعت کے پہلے قائد مجلس خدام الاحمدیہ منتخب ہوئے تھے۔ آپ نے لمبے عرصہ تک جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ محنتی، فرض شناس، زیرک، خوش کلام اور شیریں زبان تھے۔ گورنمنٹ ملازم تھے افسران بالا آپ کی محنت، قابلیت، دیانتداری اور ماہر ریاضی دان ہونے کی بناء پر قدر کرتے۔ آپ کی کلاس کا رزلٹ مثالی ہوتا تھا۔ علاقہ میں آپ کا وقار اور احترام تھا۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند خلافت احمدیہ کے عاشق اور مالی قربانی کرنے والے وجود تھے۔ ضلعی اور مرکزی پروگراموں میں اپنی جماعت کی نمائندگی کو یقینی بنایا کرتے تھے۔ جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع کی حیثیت سے خدمت کر رہے تھے۔

آپ کا ایک بیٹا رفیع احمد صاحب عین جوانی میں روڈ ایکسیڈنٹ میں وفات پا گیا تھا اس پر آپ نے صبر جمیل کا مظاہرہ کیا۔ مرحوم نے سوگواروں میں اہلیہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ کے علاوہ مکرم خالد محمود صاحب ظہور آباد ضلع خانیوال، مکرم طاہر محمود صاحب ظہور آباد، محترمہ رخسانہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ارشد اقبال صاحب ملتان، محترمہ فرزانہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال صاحب ملتان، محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم طارق محمود کاہلوں صاحب چک 145/10-R حال خانیوال شہر اور محترمہ خالدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب 145/10-R حال جرمنی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت لیکچرار

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ نصرت جہاں بوائز کالج (دارالنصر) کیلئے مرد لیکچرارز کی ضرورت ہے۔ درج ذیل قابلیت کے حامل احباب درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

1۔ **تعلیمی قابلیت:** بی ایس، ایم اے، ایم ایس سی، ایم فل، ایم ایس۔

2۔ **مضامین:** انگلش، فزکس، پاکستان سٹڈیز، ہسٹری، جغرافیہ۔

3۔ **کم از کم تجربہ:** انٹرمیڈیٹ/ بیچلر کلاسز کو پڑھانے کا ایک سالہ تجربہ۔

درخواست دینے کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (نظارت تعلیم)

عطیہ برائے انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ

انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ نظارت تعلیم کا ایسا منصوبہ ہے جو خصوصی بچوں کی بہبود اور تعلیم وتربیت کیلئے نومبر 2013ء سے کوشاں ہے۔ اس وقت 89 بچے اس انسٹیٹیوٹ میں زیر تعلیم ہیں۔

ان بچوں کو معاشرے کا مفید وجود بنانے کیلئے ہمارے انسٹیٹیوٹ کا جملہ سٹاف نہ صرف بھرپور کوشش کرتا ہے بلکہ ہر طرح کی فزیوتھراپی اور میڈیکل ایڈ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ربوہ میں کام کر رہا ہے۔ احباب جماعت اپنے عطیہ جات براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد "عطیہ سپیشل سکول" اکاؤنٹ نمبر 2866014 یا مقامی جماعتوں میں مد "سپیشل سکول" کے نام سے جمع کروا سکتے ہیں۔

فون نمبر: +92-47 6212473,6215448

Email:info@nazarattaleem.org

www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

24 جولائی 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ کینیڈا سے خطاب
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء
9:00 am	The Bigger Picture
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	خدام واطفال الاحمدیہ کلاس سویڈن 13 مئی 2016ء
12:55 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 6 مارچ 2015ء (سپینش سروس)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane بنگلہ سروس
8:10 pm	خدام واطفال الاحمدیہ کلاس سویڈن
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:05 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	خدام واطفال الاحمدیہ کلاس سویڈن

25 جولائی 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth Live
1:25 am	Roots To Branches
1:55 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء
4:05 am	سوال وجواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	خدام واطفال الاحمدیہ کلاس سویڈن
7:05 am	Roots To Branches
7:30 am	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء
8:40 am	وقف عارضی
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
12:35 pm	رشتہ ناطہ کے مسائل
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ سروس
3:05 pm	خطبہ جمعہ 26 فروری 2016ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:15 pm	سیرت النبی ﷺ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ 3 ستمبر 2010ء
6:55 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سیرت النبی ﷺ
8:30 pm	خلافت حقہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:10 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید

گنے کے رس کے فوائد

گنے کے رس میں کیلشیئم اور فاسفورس بھی شامل ہوتا ہے،اس لئے یہ ہڈیوں کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کرتا ہے،خون کی کمی کا شکار افراد گنے کا جوس ضرور پیئیں کیونکہ اس میں آئرن کی اچھی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔مختلف تحقیقات نے یہ ثابت کیا ہے کہ گنے کا رس گردے اور جگر کے لئے نہایت فائدہ مند ہے یہ قدرتی طور پر جگر اور گردے کی صفائی کر کے ان کے کام کرنے کی استعداد کو بڑھا دیتا ہے۔

نظام انہضام کی بہتری اور قبض کا بہترین علاج گنے کے رس کا استعمال ہے۔اس کا رس دل کے امراض سے حفاظت کا بھی ذریعہ ہے۔کیونکہ یہ جسم میں کولیسٹرول کی سطح کو بڑھنے نہیں دیتا۔نیز پیشاب کی نالی میں ہونے والی جلن کا بہترین قدرتی علاج ہے۔

(آج 25 مئی 2016ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 18 جولائی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:16
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	33 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 جولائی 2016ء

6:10 am	گلشن وقف نو
7:35 am	خطبہ جمعہ 15 جولائی 2016ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کے اعزاز میں بیت المقیت نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب 4 نومبر 2013ء
5:40 pm	خطبہ جمعہ 27۔اگست 2010ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

نیا عزم اور نیا ارادہ

زندہ قوموں کے افراد نئے عزم اور نئے ارادہ سے ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کرتے ہیں اور ان کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک زندہ قوم کے افراد ہیں۔آپ کا اپنے دینی اور مرکزی آرگن الفضل کی توسیع اشاعت میں نئے عزم اور نئے ارادہ سے کوشاں ہونا بھی آپ کا ترقی کی طرف قدم ہو گا۔اس طرف توجہ دیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆..........☆..........☆

لیاقت انٹیریئر
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
ملک سنٹر تحصیل چوک فیصل آباد روڈ چنیوٹ
طالب دعا: لیاقت علی
0331-7790690
0341-1563806

CASA BELLA
Home Furnishers
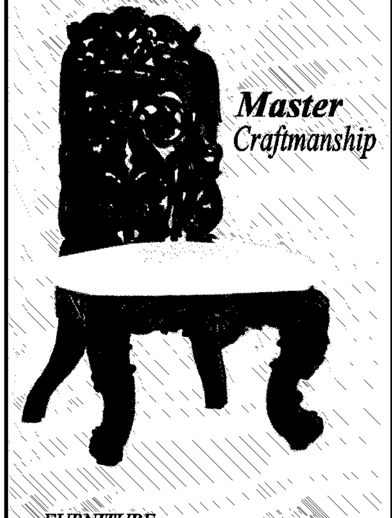
Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Sialkot Block
Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flooring

FR-10

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد
0302-7682815:
0332-7682815:

سنگ مرمر و گرے نائٹ کے کتبہ جات بنانے کا با اعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ اقصیٰ چوک والے
شیخ حمید احمد 0332-7063062: شیخ طارق جاوید 0334-6309472:

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
فون گھر
دکان 6216216
047-6211971

ایک نام مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Jamil-Ur-Rehman
0321-4038045
Mohsin Rehman: 0321-8813557
Band Road Lahore. PH:042-37146613

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alrehman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com